بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ ۔ ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۵ صفر ۱۳۹۰ھ ۔ ۲ ہجرت ۱۳۴۹ ہش ۔ ۲ مئی ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۰۰

قسط ہشتم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے سفرِ مغربی افریقہ کے مختصر کوائف

حضور ایدہ اللہ کی نائیجیریا کے صدرِ مملکت جنرل یعقوبو گوون سے ملاقات

اباداں میں ملک کے نامور دانشوروں نیز یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلباء سے بصیرت افروز خطاب

نائیجیریا میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نہایت اہم دینی اور جماعتی مصروفیات پر مشتمل جو رپورٹ مکرم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے نے امیرِ مقامی محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں ارسال فرمائی ہے اس کی ایک قسط ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔ اِس قسط میں ۱۳ اپریل کی مصروفیات درج ہیں :-

۱۳ اپریل ۱۹۷۰ء کو صبح دس بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور نائیجیریا کے صدرِ مملکت کی ملاقات تھی۔

دس بجے صبح (یعنی پاکستانی وقت کے مطابق دو بجے بعد دوپہر) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میجر جنرل یعقوبو گوون (YAKUBU GOWON) کی جائے رہائش پر جو DODAN BARRACKS (دوڈن بیرکس) میں واقع ہے تشریف لے گئے۔ حضرت صاحبزادہ میاں مبارک احمد صاحب۔ امیر و مشنری انچارج نائیجیریا مولوی فضل الٰہی صاحب انوری۔ پریذیڈنٹ صاحب جماعت لیگوس مسٹر ایس۔ او۔ بکری۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ اور خاکسار راقم بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ صدرِ مملکت نائیجیریا نہایت احترام سے حضور سے ملے۔

حضور نے فرمایا کہ آپ لوگ بہت نازک مرحلے میں سے گزر رہے ہیں اور آپ نے جس تحمل اور یقین سے ان نازک حالات میں ملک کی خدمت کی ہے وہ قابلِ ستائش ہے۔ ہم لوگ پاکستان میں آپ کی جرأت مندانہ کوششوں کو ہمدردی کے ساتھ دیکھ رہے تھے۔ اب جبکہ جنگ ختم ہو چکی ہے اور نائیجیریا کو اللہ تعالیٰ نے امن کی نعمت سے نوازا ہے آپ کی کوشش ہونی چاہیئے کہ کسی قسم کی تلخی پیدا نہ ہو اور محبت اور ملاطفت سے جنوبی حصے کے لوگوں کے دل بھی فتح کریں، کیونکہ اصل فتح یہی ہے۔ طاقت کے استعمال سے لوگ تباہ تو ہو سکتے ہیں جیتے نہیں جا سکتے۔ ایٹم بم سے ایک دل بھی نہیں جیتا جا سکتا۔ عزت مآب صدرِ مملکت نائیجیریا نے جواب دیا کہ ہماری یہی کوشش ہے۔ نائیجیریا میں مذہبی تنظیموں میں باہمی برادرانہ تعلقات ہیں ورنہ اِس سلسلے میں ملک کے باہر جو پراپیگنڈا مذہبی جذبات کو بھڑکانے کیلئے کیا جا رہا تھا اگر لوگ اس کی طرف توجہ کر لیتے اور اس سے متاثر ہوتے تو ہماری مشکلات بہت بڑھ جاتیں۔ ہم نے اقتدار کی خاطر کوئی تازیانہ حرکت نہیں کی کیونکہ ہمارے سر پر ایک مقتدر ہستی اور بھی ہے جس کے سامنے ایک دن جواب دہ ہونا ہے اور وہ ہمارا خالق اور مالک خدا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ صحیح ہے کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ باوجود سول وار کے زخموں کے لوگوں کے چہروں پر مسکراہٹ کھیل رہی ہے اور ہر طرف لوگ ہنستے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جہاں جبر اور دباؤ کا ماحول ہو وہاں چہرے منجمد ہو جاتے ہیں۔

جنرل یعقوبو گوون نے جماعتِ احمدیہ کی نائیجیریا میں عظیم کامیابیوں کو سراہا اور کہا کہ جماعت نے نائیجیریا کی اخلاقی۔ روحانی۔ جسمانی اور ذہنی ترقی میں قابلِ قدر کردار ادا کیا ہے۔ روحانی خدمات کے علاوہ آپ نے تعلیمی میدان میں بھی جو کارنامے سرانجام دیئے ہیں وہ قابلِ تحسین و ستائش ہیں۔ نائیجیریا کے عوام کی بہبود اور عزائم کی تکمیل کے سلسلے میں آپ نے پوری شمولیت کی ہے۔ آپ نے سکول اور کالج اور ہسپتال کھولے ہیں۔ چنانچہ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں ہم اور آپ IN PARTENERS PROGRESS ہیں۔ یعنی ہم اور آپ نائیجیریا کی ارتقاء اور ترقی کے ساتھی ہیں۔

جنرل صاحب نے حضور سے دریافت کیا کہ آپ کا کیا پروگرام ہے۔ حضور نے فرمایا کہ آج شام اباداں میں جہاں ہماری ایک ہزار سے زیادہ افراد پر مشتمل جماعت ہے جائیں گے نیز وہاں کے INTELLECTUALS اور یونیورسٹی طلباء کے سامنے ایک لیکچر بھی دینا ہے۔ کل AJEBU-ODE میں مسجد کا افتتاح کیا ہے۔ اِس پر جنرل صاحب بے ساختہ بول اُٹھے میں نے وہ خوبصورت مسجد جو سڑک کے کنارے واقع ہے دیکھی ہے۔ پھر دوبارہ کہا کہ آپ نے نائیجیریا کے عوام کی بے لوث خدمت کی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اپنی بساط کے مطابق اپنے محدود ذرائع کا خیال رکھتے ہوئے ہم نے یہ حقیر سی خدمت کی ہے۔ اِس پر صدرِ مملکت نے فرمایا کہ لیکن یہ خدمت بے غرض خدمت ہے اور ہمارے دل میں اس کا بہت احترام ہے۔ اگر کوئی ملک کروڑوں پونڈ بھی ہم پر خرچ کرتا اور اس میں کوئی ذاتی غرض پنہاں ہوتی تو ہرگز ہمارے دلوں میں یہ احترام نہ ہوتا۔ حضور نے فرمایا کہ دراصل تو آپ کے پاس سب کچھ ہے لیکن EXPLOIT کرنے والوں نے آپ کو اس سے محروم کر دیا۔ اس پر صدرِ مملکت بہت متاثر ہوئے اور کہا کہ حضور نے سچ فرمایا ہے۔ پھر اچانک درخواست کی کہ آپ ہمارے ملک کے لئے دعا فرماویں کہ ہماری مشکلیں آسان ہو جائیں اور ہم اور ہمارے بعد آنے والے حاکم ہمیشہ ملک اور قوم کی خدمت کے جذبے سے سرشار رہیں۔ نیز درخواست کی کہ اِسی وقت دعا فرماویں اور عیسائی طرز پر گھٹنے ٹیک کر دعا کرنی چاہی تو حضور نے دعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے اور فرمایا کہ بیٹھے بیٹھے دعا کرتے ہیں۔ چنانچہ حضور نے لمبی دعا فرمائی۔ رخصت کے وقت صدرِ مملکت حضور سے بغل گیر ہوئے۔ حضور نے ان کی گردن پر بوسہ دیا۔ حضور نے پاکستانی صنعت کاری کا نمونہ بطور تحفے کے دیا جس پر صدرِ مملکت نے پاکستان کی دستکاری کی بہت تعریف کی اور کہا نہ جانے ہاتھ سے اسے کتنی مدت میں تیار کیا گیا ہو گا۔ یہ ملاقات نصف گھنٹے تک جاری رہی۔ چونکہ حضور نے اباداں تشریف لے جانا تھا اِس لئے زیادہ توقف ممکن نہ تھا۔ چنانچہ فیڈرل پیلس ہوٹل واپس تشریف لا کر حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کو ہوٹل سے

(باقی ملاحظہ فرمائیں صفحہ ۵ پر)

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل مغربی افریقہ کا دورہ فرما رہے ہیں۔ حضور نائیجیریا اور گھانا کا نہایت کامیاب دورہ فرمانے کے بعد ۲۷ اپریل کو بخیریت آئیوری کوسٹ کے دارالحکومت "ابی جان" پہنچ چکے ہیں۔ وہاں سے موصولہ اطلاع کے مطابق حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور دیگر اہلِ قافلہ کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو نیز حضور کے اِس تاریخی دورہ کے غلبۂ اسلام کے حق میں نہایت عظیم الشان نتائج ظاہر ہوں اور حضور بخیر و عافیت کامیاب و کامران واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین

ربوہ ۔ مکرم بریگیڈیئر غلام احمد صاحب کی والدہ صاحبہ محترمہ کو گزشتہ منگل کی شام کو دل کا دورہ پڑا ہے ان کی حالت تاحال تشویشناک ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ۞

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲ ہجرت ۱۳۴۹ ہش

شانِ خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم

(۲)

شیخ سعدی علیہ الرحمۃ اور جامی علیہ الرحمۃ وغیرھم کی نعتیں بیشک بڑی شان رکھتی ہیں لیکن

اگر خواہی دلیلش عاشقش باش
محمد ہست برہان محمد

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کہہ سکتے تھے۔ اس ضمن میں موازنہ کر کے بہت کچھ کہا جا سکتا ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ بعد میں ہم پیش کریں گے اس وقت آپؑ کے کلام سے چند مزید اقتباسات پیش کرتے ہیں۔ جو حسبِ ذیل ہیں:۔

"ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جامع کمالات متفرقہ ہیں جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے فبھداھم اقتدہ یعنی تمام نبیوں کو جو ہدایتیں ملی تھیں ان سب کی اقتداء کر۔ پس ظاہر ہے کہ جو شخص ان تمام متفرق ہدایتوں کو اپنے اندر جمع کرے گا اس کا وجود ایک جامع وجود ہو جائے گا اور تمام نبیوں سے وہ افضل ہو گا۔" (چشمہ مسیحی)

"ہمارے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی فراست اور فہم تمام امت کی مجموعی فراست اور فہم سے زیادہ ہے بلکہ اگر ہمارے بھائی جلدی سے جوش میں نہ آ جائیں تو میرا تو یہی مذہب ہے جس کو دلیل کے ساتھ پیش کر سکتا ہوں کہ تمام نبیوں کی فراست اور فہم آپکے فہم اور فراست کے برابر نہیں۔" (ازالہ اوہام)

"میرا مذہب یہ ہے کہ اگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو الگ کیا جاتا اور کُل نبی جو اس وقت تک گزر چکے تھے سب کے سب اکٹھے ہو کر وہ کام اور وہ اصلاح کرنا چاہتے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کی ہرگز نہ کر سکتے ان میں وہ دل اور قوت نہ تھی جو ہمارے نبیؐ کو ملی تھی۔ اگر کوئی کہے کہ یہ نبیوں کی معاذ اللہ سوءِ ادبی ہے تو وہ نادان مجھ پر افترا کرے گا۔ میں نبیوں کی عزت و حرمت کرنا اپنے ایمان کا جزو سمجھتا ہوں۔ لیکن نبی کریمؐ کی فضیلت کُل انبیاء پر میرے ایمان کا جزوِ اعظم اور میرے رگ و ریشہ میں ملی ہوئی بات ہے۔ یہ میرے اختیار میں نہیں کہ اس کو نکال دوں۔ بدنصیب اور آنکھ نہ رکھنے والا مخالف جو چاہے سو کہے۔ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ کام کیا ہے جو نہ الگ الگ اور نہ مل مل کر کسی سے ہو سکتا تھا اور یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے۔ ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

"چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی اور انشراح صدری و عصمت و حیاء و صدق و صفا و توکل و وفا و عشقِ الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفیٰ تھے اس لئے خدائے جلّ شانہٗ نے ان کو عطرِ کمالاتِ خاصّہ سے سب سے زیادہ معطّر کیا اور وہ سینہ و دل جو تمام اوّلین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر و عاشق تر تھا اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اوّلین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفاتِ الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔"

(سرمہ چشم آریہ)

"وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُرزور دریا سے کمالِ تام کا نمونہ عِلماً و عملاً و صدقاً و ثباتاً دکھلایا اور انسانِ کامل کہلایا۔ وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسانِ کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دُنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالَم کا عالَم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا۔ وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبیؐ پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تُو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

اگر یہ عظیم الشان نبی دنیا میں نہ آتا تو پھر جس قدر چھوٹے چھوٹے نبی دنیا میں آئے جیسا کہ یونس اور ایوب اور مسیح بن مریم اور ملاکی اور یحییٰ اور زکریا وغیرہ وغیرہ ان کی سچائی پر ہمارے پاس کوئی بھی دلیل نہیں تھی اگرچہ سب مقرب اور وجیہہ اور خدا تعالےٰ کے پیارے تھے۔ یہ اُسی نبی کا احسان ہے کہ یہ لوگ بھی دنیا میں سچے سمجھے گئے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ (اتمام الحجۃ)

"مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلےٰ درجہ کی پاک اور پُرحکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔"

(اربعین)

حضرت عیسیٰ کو زندہ ہی دفن کر دیا گیا تھا

کفن پر خون کے دھبوں کے سائنسی معائنہ سے حیرت انگیز انکشاف

لنڈن ۲۱۔ اپریل۔ ایک بین الاقوامی فاؤنڈیشن نے ویٹیکن کے اس عقیدہ سے اختلاف کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ صلیب پر وصال کر گئے تھے مقدس کفن کے متعلق بین الاقوامی فاؤنڈیشن کے صدر کارل برن نے دعوےٰ کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ کو جس وقت دفن کیا گیا اس وقت بھی ان کا دل دھڑک رہا تھا ۴۸ سالہ کارل برن نے کہا ہے ویٹیکن نے اس شہادت کو ڈاکٹروں کے سامنے پیش کیا تھا جس نے یہ ثابت کیا ہے کہ حضرت عیسےٰ کو صلیب سے اتارنے کے بعد جب دفن کیا گیا اس وقت وہ زندہ تھے اس بحث کی بنیاد ۱۴ فٹ لمبا کپڑے کا وہ ٹکڑا ہے جس کے متعلق صدیوں سے یہی سمجھا گیا ہے کہ یہ کفن کا وہ ٹکڑا ہے جس میں حضرت عیسیٰ کو لپیٹا گیا تھا کپڑے کے اس ٹکڑے کو تورین کے بڑے گرجا گھر میں تالے میں رکھا گیا تھا اور رومن کیتھولک عقیدہ کے عیسائی اس کو حضرت عیسیٰ کی چھوڑی ہوئی مقدس ترین سمجھتے ہیں فاؤنڈیشن کا دعوےٰ ہے کہ کفن پر خون کے دھبوں کے سائنسی معائنہ سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ حضرت عیسےٰ کو جب اس کفن میں لپیٹا گیا تو اس کا دل بدستور دھڑک رہا تھا کارل برن نے کہا ہے فاؤنڈیشن کے پاس جو ثبوت ہے وہ بالکل صحیح ہے اور سائنس کی مدد سے اس کو جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ فاؤنڈیشن نے اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا ہے کہ ویٹیکن کے حکام نے اس خدشہ سے کفن کو آگ لگا دینے پر بھی غور کیا تھا کہ حضرت عیسیٰ کے وصال کے متعلق حقائق کے ظاہر ہو جانے سے رومن کیتھولک عقیدہ کی بنیاد ہی ختم ہو جائے گی

(باقی صفحہ ۵ پر)

قسط ۳

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی کیسویں سالانہ کانفرنس کا انعقاد

جناب وکیل التبشیر صاحب، سیرالیون کے قائم مقام گورنر جنرل اور وزیر اعظم کے پیغامات

وزرائے مملکت، ممبرانِ پارلیمنٹ اور اعلیٰ سرکاری حکام کی شرکت

جماعت احمدیہ کی اسلامی اور تعلیمی خدمات کا اعتراف

(از مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود)

اسلام میں میاں بیوی کے حقوق

سیرتِ نبویؐ پر تقریر کے بعد مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد نے اسلام میں میاں بیوی کے حقوق پر عام فہم الفاظ میں روشنی ڈالی۔ عائلی زندگی کے تمام پہلوؤں کو آپ نے قرآن مجید اور احادیث شریفہ سے واضح کیا۔ اور نکاح، میاں بیوی کے حقوق و فرائض اور تربیتِ اولاد کے بارے میں اسلامی احکام کی خاص طور پر وضاحت کی۔

گودرج میں احمدیت

فری ٹاؤن کے قریب ایک گاؤں گودرج نام کا ہے۔ وہاں گزشتہ سال احمدی جماعت قائم ہوئی اور مخالفت کے باوجود ترقی کر کے اب ایک مضبوط جماعت ہے۔ گودرج کے ایک مخلص نوجوان مسٹر عبداللہ نے جو وہاں کی جماعت کے امام ہیں احمدیت کی قبولیت کے حالات سنائے۔ آپ نے بتایا کہ "وقفِ عارضی" کی تحریک کی برکت سے کس طرح وہاں کے نوجوانوں اور بچوں میں دین سیکھنے کا شوق پیدا ہو گیا۔

یہ یاد رہے کہ گزشتہ سال مکرم انور حسن صاحب اور مکرم حبیب احمد صاحب نے وقفِ عارضی کے سلسلہ میں دو ہفتہ تک وہاں قیام کیا اور نو مبایعین کی تعلیم و تربیت کی کوشش کی۔

قراردادِ تعزیت

اس نشست کے آخر میں جماعتہائے احمدیہ کے نمائندوں نے حضرت سیدہ ام مظفر صاحبہ رضی اللہ عنہا کے انتقالِ پُرملال پر قراردادِ تعزیت پاس کی۔ کانفرنس میں شمولیت کرنے والے تمام احمدی مرد و زن نے اس قومی المیے پر گہرے رنج و الم کا اظہار کیا۔ جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کے پریذیڈنٹ کی طرف سے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تعزیت کا خط بھیجا گیا۔ اور مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے دعائیں مانگی گئیں۔

دوسری نشست

پروگرام کے مطابق وقتِ مقررہ پر دوسری نشست کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت کے فرائض امیر محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد نے ادا فرمائے۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم الحاج سردار مقبول احمد صاحب ذبیح مبلغ مقیم بواجے بو نے "تبلیغ کی اہمیت" کے عنوان سے تقریر فرمائی جس میں آپ نے اس "جہادِ اکبر" کی اہمیت و افادیت واضح کی اور اس بارے میں جو عظیم الشان ذمہ داریاں احبابِ جماعت پر عائد ہوتی ہیں ان کی طرف توجہ دلائی۔

مسلم ذریت کی صحیح رنگ میں تربیت

محترم سردار صاحب کے بعد ہمارے افریقی دوست جناب آئی۔ کے۔ محمد نے "مسلم ذریت کی صحیح رنگ میں تربیت" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ اسلام میں تربیت کے پروگرام کا آغاز ولادت ہی سے ہو جاتا ہے۔ اس ضمن میں والدین کے صحیح اور پاک نمونے کی اہمیت واضح کی۔ انہوں نے نفسیاتی دلائل سے ثابت کیا کہ اس کے بغیر تربیتِ اولاد کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

بزرگانِ جماعت کی نصائح

جناب محمد کے بعد بزرگانِ جماعت — الحاج علی راجرز اور پا سعید و بگورا نے علی الترتیب "وقارِ عمل" اور "تبلیغ کی اہمیت" پر تقاریر کیں۔ الحاج علی راجرز نے حاضرین کو بتایا کہ کس طرح ابتدائی مشنریوں نے مخلصین کے ساتھ مل کر ہاتھ سے کام کر کے مساجد اور سکولوں وغیرہ کی عمارات تعمیر کیں۔ آپ نے تلقین کی کہ اسی جذبہ کو نئی نسل کے رگ و پے میں موجزن ہونا چاہیئے۔ پا سعید و نے احباب اور خصوصاً نئے احمدیوں اور نوجوانوں کو تبلیغ کی طرف متوجہ کیا اور متعدد ایمان افروز مثالوں سے ان برکات کو واضح کیا جو تائیدِ ایزدی کی شکل میں تبلیغ کے نتیجے میں ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

فٹ بال میچ

تقاریر کے پروگرام کے بعد جماعتہائے سیرالیون کے مختلف حلقوں سے منتخب ہونے والی ٹیموں کے مابین احمدیہ سیکنڈری سکول کی گراؤنڈ میں ایک دلچسپ میچ ہوا جس میں احمدی انصار اور خدام نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔

دینی معلومات کا مقابلہ

جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام کام کرنے والے سیکنڈری اور پرائمری سکولوں کے طلبہ میں دینی معلومات کی تحصیل میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کے لئے گزشتہ سال کی کانفرنس کے موقع پر محترم مولوی محمد صدیق صاحب امیر و مشنری انچارج نے اعلان فرمایا تھا کہ ہر سال کانفرنس کے موقع پر دینی معلومات کا مقابلہ ہوگا اور اعزاز پانے والے طلبہ کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ چنانچہ دوسرے دن نماز مغرب و عشاء کے بعد کانفرنس ہال میں یہ خصوصی شبینہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں احبابِ جماعت، سکولوں کے طلبہ اور والدین کے علاوہ بو شہر سے سینکڑوں اصحاب و خواتین نے شمولیت کی۔ کئی شائقین کو ہال کے برآمدوں میں کھڑا ہونا پڑا۔ احمدیہ سیکنڈری سکول بو — سیکنڈری سکولوں میں اوّل رہا۔ انفرادی طور پر بھی احمدیہ سکول بو ہی کے طلبہ اوّل و دوم رہے۔ عزیز تیجان جالو نے "دینِ کامل — اسلام" اور عزیز موسیٰ بالو نے "سیرالیون میں احمدیت کی تاریخ" کے عنوان پر اظہارِ خیال کیا۔

پرائمری سکولوں کے مقابلے میں احمدیہ پرائمری سکول بو — اوّل رہا۔ تلاوتِ قرآن مجید، حدیث، نماز، ارکانِ اسلام، ارکان ایمان اور تاریخ اسلام کے بارے میں معلومات کا انفرادی اور اجتماعی طور پر تقریر، مکالمات اور تمثیل کے رنگ میں مظاہرہ کیا۔ حاضرین طلبہ کی دینی معلومات کے بلند معیار کا مظاہرہ دیکھ کر حیران ہوئے اور مشن کو اس عظیم الشان کردار ادا کرنے پر مبارکباد دینے لگے۔!! کانفرنس کے آخری دن اعزاز پانے والے طلبہ کو خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔

تیسرا دن — آخری نشست

وزرائے مملکت اور ممبرانِ پارلیمنٹ کی تقاریر۔ سالانہ رپورٹ

وقتِ مقررہ پر جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوتِ قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد الحاج محمد کمانڈا بونگے نے مشن کی کارگزاری کی سالانہ روئیداد پیش کی اور جماعت کی تبلیغی، تنظیمی اور تعلیمی سرگرمیوں کا اعداد و شمار کے ساتھ جامع خاکہ پیش کیا۔

رپورٹ کے بعد معزز مہمانوں کی تقاریر کا پروگرام تھا۔ اس نشست میں آنریبل مصطفےٰ السنوسی (ممبر پارلیمنٹ) آنریبل ابراہیم تقی باکش وزیر اطلاعات و نشریات۔ اور آنریبل پرنس جے ولیمز ریذیڈنٹ منسٹر اور پیرامونٹ چیف بونگے ممبر پارلیمنٹ نے حاضرین سے خطاب کیا۔

آنریبل مصطفےٰ السنوسی

جناب مصطفےٰ السنوسی (سابق نائب وزیر اعظم) جماعت احمدیہ کے نڈر اور پُرجوش مداحوں میں سے ہیں۔ انہوں نے حاضرین کو بتایا کہ وہ اس اجتماع میں صرف دو مرتبہ حاضر ہونے سے محروم رہے ہیں اور یہ کہ وہ اس میں شامل ہونا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

جناب مصطفےٰ نے جماعت کی تبلیغی اور تعلیمی خدمات کو سراہا اور جماعت سے اپنے سالہا سال کے تعلق کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے افرادِ جماعت کے اسلامی درد اور انسانی ہمدردی کا خاص طور پر ذکر کیا۔

جماعتِ احمدیہ کے افراد میں اسلامی تعلیمات

کے عملی نمونہ کا ذکر کرتے ہوئے جناب سنوسی نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی مثال دی کہ وہ کسی کانفرنس میں شرکت کے لئے کوالالمپور میں تشریف فرما تھے۔ وہاں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے تیس میل دور ایک مقام پر تشریف لے گئے۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ جماعت کے تربیتی اور تعلیمی منصوبوں کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ تعاون کریں۔

پیراماونٹ چیف ایم۔ کے بونگے

مسٹر بونگے نے (جو توکے علاقہ کے چیف ہیں) اپنی تقریر میں جماعت کی تعلیمی اور مذہبی کوششوں کو سراہا اور مشن کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اصحاب جو ہزاروں میل کا فاصلہ طے کر کے یہاں قندیلِ علم فروزاں کرنے آئے ہیں ہمارے مخلصانہ شکریے کے مستحق ہیں۔ انہوں نے مشن کو ہر لحاظ سے تعاون کا یقین دلایا۔

آنریبل ابراہیم تقی باش

پیراماونٹ چیف بونگے کے بعد وزیر اطلاعات و نشریات جناب ابراہیم تقی باش نے تقریر کی۔ گزشتہ سال ان کے برادر اکبر نے کانفرنس میں شمولیت کی تھی۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ ان کے والد بزرگوار احمدیت کے ابتدائی شیدائیوں میں سے تھے۔ وزیر موصوف نے اپنی تقریر میں اپنے بزرگ باپ کے احمدیت سے تعلق کا ذکر کرتے ہوئے بتایا:-

"میرے جذباتِ تشکر میں یہ یاد کر کے اور زیادہ تموج اور تلاطم برپا ہو جاتا ہے کہ میں اس شخص کا فرزند ہوں جو اس سرزمین میں احمدیت کے ابتدائی فداکاروں میں سے تھا۔ مجھے یاد ہے کہ ہمارے والد اپنے بچوں کو احمدیت کی تعلیم دیتے ہوئے بتایا کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ نے مسیح موعودؑ کو احیائے اسلام کے لئے برپا کیا ہے۔"

جناب پرنس جے ولیمز

جناب تقی کے بعد جنوبی صوبے کے ریذیڈنٹ منسٹر پرنس جے۔ ولیمز نے تقریر کی۔ آپ رومن کیتھولک ہونے کے باوجود بڑے وسیع القلب انسان ہیں اور احمدیہ جماعت کے ابتدائی مداحوں میں سے ہیں۔ جماعت کے ساتھ اپنے پرانے تعلقات و روابط کا ذکر کرنے کے بعد آپ نے سامعین کو بتایا:-

"بو میں احمدیت کے قیام کے ساتھ ہی مشن سے میرے مخلصانہ تعلقات استوار ہو گئے تھے۔ میں اپنے اس ربط پر آج بجا طور پر نازاں ہوں۔ میں بڑے شوق کے ساتھ جماعت کی تبلیغ و تعلیم کے میدان میں احمدی مبلغین کی خدمات کا مشاہدہ کرتا رہا ہوں۔ اس تحریک نے ڈسپنسریوں کی شکل میں بھی انسانیت کی خدمت کی ہے۔ غرض احمدیت نے سیرالیون کی سماجی اور اقتصادی تشکیل و تعمیر میں بھی گرانقدر کردار ادا کیا ہے۔ اس مقدس تحریک نے اب تک سیرالیون میں بیسیوں ایسے مرد و زن پیدا کئے ہیں جو سیرالیون اور بیرونِ ملک اپنے تعمیری کاموں کی وجہ سے شہرت حاصل کر چکے ہیں۔"

عصرِ حاضر میں احمدیت نے دنیائے مذہب میں جس روحانی انقلاب کی بنیاد ڈالی ہے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وزیر موصوف نے فرمایا:-

"احمدیہ تحریک کے نظریات نے ہماری سوسائٹی میں گہرا اثر و رسوخ پیدا کر لیا ہے کیونکہ یہ تحریک بڑے وثوق سے اسے مانتی ہے کہ دنیاوی شان و شوکت اور عروج و اقبال آنی جانی چیزیں ہیں اصل چیز خدا تعالیٰ کی رضا ہے اور نجات یافتہ انسان دائمی طور پر اس رضا کا وارث ہے۔

احمدیت نے نوجوانوں کے دل و دماغ میں یہ بات راسخ کر دی ہے کہ مذہب انسانی کردار کی عظمت کے لئے جزوِ لاینفک ہے حقیقی مذہب کے بغیر زندگی موت ہے۔ زندہ مذہب وہ چیز ہے جو عبد کو اپنے معبود سے ملحق کرتا ہے۔ اگر یہ تعلق منقطع ہو جائے تو وہ حقیر ایٹم کی طرح اس کائنات میں بھٹک کر نابود ہو جاتا ہے۔"

احمدیہ سکولوں کی تعریف کرتے ہوئے جناب ولیمز نے فرمایا:-

"ہماری دعا ہے اور آرزو ہے کہ ہم احمدیہ سکولوں کے شیریں اثمار اپنے دامنوں میں بھرتے رہیں۔ یعنی ان درسگاہوں سے طلبہ خدا کی محبت اور خوف کی فضا میں مادرِ وطن سے پیار کا درس لیکر نکلتے رہیں۔ خدا کرے آپ حضرات کی بے نفسی اور ایثار سیرالیون کی نئی نسل کے لئے قندیلِ رہنمائی ثابت ہو۔"

احمدیہ سیکنڈری سکول بو میں وزراء کا ورود

تقاریر کے بعد وزراءِ مملکت سکول کے مختلف بلاک اور بیالوجی، کیمسٹری، اور فزکس کی وسیع و عریض مزین تجربہ گاہیں دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ سکول کے پرنسپل مکرم انور حسن صاحب نے سکول کے ترقیاتی منصوبوں سے مطلع کیا۔ معزز مہمانوں نے سکول کی روز افزوں ترقی ملاحظہ کر کے مسرت کا اظہار کیا۔

آنریبل ابراہیم تقی نے "لاگ بک" میں مندرجہ ذیل سطور رقم فرمائیں:-

"احمدیہ جماعت نے مذہب اور تعلیم کے میدان میں جو گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں، ان کے اعتراف کے طور پر میں نے جماعت کی اکیسویں سالانہ کانفرنس میں شرکت کی۔ مجھے اس موقع پر سکول دکھایا گیا۔ میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں

"ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات"

مزید کامرانیوں کے لئے میری مخلصانہ تمنائیں ان تھک سٹاف کے شریکِ حال ہیں۔"

آنریبل پرنس جے ولیمز نے مندرجہ ذیل الفاظ قلمبند کئے:-

"اس درسگاہ نے چند سال کے مختصر عرصے میں جس سرعت سے ترقی کی منازل طے کی ہیں اس کا جائزہ لے کر میں بے حد متاثر ہوا ہوں۔ سچ ہے مقصد کی صداقت، محنت و کامیابی اور صدق و خلوص کی پیمائش کے لئے عمر کے ماہ و سال کا پیمانہ درکار نہیں!! میری خواہش ہے کہ بڑے بڑے زعماء اس سکول کو بار بار آ کر دیکھیں۔ یہ درسگاہ اخلاقی، مالی اور دیگر انواع کی حوصلہ افزائی کی ہر لحاظ سے مستحق ہے۔"

اختتامی دعا

معزز مہمانوں کی تقاریر کے پروگرام کے بعد مشن کی مالی مدد کے لئے احباب چندہ کی رقوم ادا کرتے رہے۔ اس کے بعد امیر محترم نے اپنے الوداعی خطاب میں کانفرنس میں شامل ہونے والوں اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ پُرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ اکیسویں کانفرنس نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔

الحمد للہ علیٰ ذالک۔

احمدیہ سکولوں کے مابین فٹ بال میچ

عصر کے بعد بو سکول گراؤنڈ میں بو اور فری ٹاؤن کے احمدیہ سکولوں کے مابین فٹ بال میچ ہوا۔ ہزاروں شائقین یہ معیاری کھیل دیکھنے کے لئے آئے۔ وزیر اطلاعات و نشریات اور ریذیڈنٹ منسٹر بھی ان معززین میں سے تھے جو اس میچ کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ احمدیہ سیکنڈری سکول بو نے یہ میچ جیتا۔ کانفرنس کے ذیلی پروگرام کا یہ آخری آئیٹم تھا۔

کانفرنس کی روئیداد پریس اور ریڈیو میں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کانفرنس کے تینوں روز کی کارروائی کا پریس اور ریڈیو پر خوب چرچا ہوا۔ روزنامہ "ڈیلی میل" نے روزانہ خبروں کے علاوہ کانفرنس پر خصوصی مصور فیچر بھی شائع کیا۔ ریڈیو سیرالیون نے بھی کانفرنس کی کارروائی کی تفاصیل روزانہ نشر کیں اور اپنے خصوصی بلٹین میں بھی طبع کیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

فرمانِ خداوندی

اتحاد و اتفاق

جماعتی نظام اور انفرادی ترقی دونوں کے لئے باہمی اتفاق و اتحاد نہایت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا ولا تفرقوا (آل عمران)

یعنی اے مومنو! تم اللہ تعالیٰ کی تعلیم کے ماتحت اکٹھے ہو جاؤ اور کبھی آپس میں تفرقہ پیدا نہ کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ہرگز کوئی آدمی مسلمان نہیں بنتا جب تک کہ وہ دوسروں کی بھی ایسی ہمدردی نہ کرے جیسا کہ اپنے نفس کے لئے۔" (کشف الغطاء)

(قائد ایثار انصار اللہ مرکزیہ)

واقفین وقف عارضی کے تاثرات

ذیل کے چند تاثرات ان احباب کی توجہ کے لئے خاص طور پر شائع کئے جا رہے ہیں جو ابھی تک اس بابرکت تحریک میں شامل نہیں ہوئے۔ واقفین اپنی رپورٹیں براہ راست سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں بھیجتے ہیں تازہ رپورٹوں سے چند تاثرات درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ جملہ احباب کو اس مبارک تحریک میں شمولیت کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

(۱)

مکرم منیر احمد صاحب بٹ آف میاں ضلع سیالکوٹ واقف عارضی حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"۲۳ تا ۲۶ مارچ مکرم مشتاق احمد صاحب ابن چوہدری عنایت علی صاحب گوجرہ امیر جماعت کی تقریب شادی پر زیادہ تعداد میں غیر از جماعت مہمان شامل ہوئے چوہدری صاحب نے ازراہ شفقت ان تمام مہمانوں سے خاکسار کا تعارف کرایا مہمانوں کو جب یہ معلوم ہوا کہ خاکسار ۱۵ یوم کے لئے یہاں آیا ہوا ہے اور پھر کھانا خود تیار کرتا ہے اور پھر راشن بھی گھر سے لایا ہوا ہے خاکسار بستر کے علاوہ برتن بھی گھر سے لایا ہوا تھا۔ جس پر گلاس توا چمچہ دیگچی سٹوو بعض اور ضروری اشیاء تھیں سب مہمان دیکھ کر بہت حیران ہوئے۔ ایک صاحب کہنے لگے کیا چوہدری صاحب آپ کو کھانا مہیا نہیں کر سکتے۔ جب میں نے انہیں بتایا کہ چوہدری صاحب تو مجبور کر رہے ہیں مگر بہرحال ہمیں تو اپنے امام وقت کی اطاعت کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ چار دن ان مہمانوں کے لئے علمی و عملی دونوں رنگ میں بہت مفید ثابت ہوئے اور خاکسار کی یہ حقیر اور ناقص مساعی مؤثر ثابت ہوئیں لیکن یہ سب کچھ آپ کی بابرکت تحریک ہی کے ذریعہ اس حقیر سی خدمت کا موقع ملا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء"

(۲)

محترمہ عزیزہ خورشید صاحبہ ربوہ واقفہ عارضی تحریر فرماتی ہیں:۔

"بفضل خدا حضور اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف عارضی نہایت مفید اور بابرکت ثابت ہوئی ہے۔ بہت سی ایسی مستورات اور بچیاں تھیں جن کی اس طرف بالکل توجہ نہ تھی مگر اب بہت توجہ فکر اور انہماک سے پڑھنے لگ گئی ہیں۔ پندرہ عورتیں پڑھتی رہیں جن میں سے پانچ عورتیں ناظرہ پڑھتی تھیں"۔

(۳)

محترمہ فرخ بشرات صاحبہ ایم اے بہاولپور تحریر فرماتی ہیں:۔

"میرے اس وقف کے دوران ایک غیر احمدی بہن مجھے روزانہ کام پر جاتے دیکھتی تھیں ایک روز انہوں نے میرے جانے کا مقصد پوچھا میں نے بتایا کہ ہماری غریب لوگوں کو قرآن سکھانے، نماز کو قائم کرنے اور چندہ دینے پر زور دینا ہے تاکہ جو لوگ سست ہیں وہ نیکی کے کاموں میں پیچھے نہ رہ جائیں ان کو اچھی خاصی تبلیغ کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر دکھائی وہ تصویر دیکھ کر بہت خوش ہوئیں اور بہت دیر تک دیکھنے کے بعد کہنے لگیں یہ تو بہت معصوم اور نیک ہستی نظر آتی ہیں ان کا چہرہ بتاتا ہے کہ جو انہوں نے کہا سچ ہے پھر وہ بار بار اپنے ہاتھوں کو تصویر پر لگا کر چومتیں اور کہتیں کہ شکر ہے میں نے مہدی موعود کو دیکھ لیا۔ اسی وقت انہوں نے وعدہ کیا کہ آج سے میں آپ کی بچہ کی ممبر ہوں مجھ سے ایک روپیہ ماہوار لے لیا کریں مگر جمعہ پر جانے کی مجبوری ظاہر کی اسی دن سے انہوں نے نماز شروع کر دی ہے اور کہنے لگیں کہ مجھے قرآن پاک بھی پڑھاؤ۔

(۴)

محترم سید عزیز احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ لکھتے ہیں:۔

"تحریک وقف عارضی ایک بہت بڑی بابرکت تحریک ہے اس تحریک سے سست جماعتیں بیدار ہو رہی ہیں۔ اس تحریک کا بہت بڑا فائدہ یہ بھی ہوا ہے کہ اس سے ان لوگوں کے نفس کی اصلاح ہوتی ہے جب وہ دوسرے احباب کے بچوں اور دیگر افراد جماعت کو قرآن پڑھاتا ہے تو خود اس کے دل میں تحریک پیدا ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کے متعلق بھی اسی طرح دلچسپی لے کر انہیں قرآن مجید سکھائے۔ گذشتہ دنوں خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ محترمہ کو نوشہرہ چھاؤنی میں وقف عارضی کے ایام گذارنے کا موقعہ ملا ہے بعض احباب کے متعلق لوگ کہتے تھے کہ وہ دینی کاموں میں بہت کم دلچسپی لیتے ہیں۔ میں نے اور خاکسار کی اہلیہ محترمہ نے جماعت کے جملہ افراد کے گھروں میں جا جا کر انہیں تحریک کی کہ وہ خود بھی قرآن مجید پڑھیں اور اپنے بچوں کو بھی "بیت الذکر" میں قرآن مجید پڑھانے کے لئے بھجوائیں۔ سو خدا کے فضل و کرم سے جہاں دیگر احباب جماعت نے ہمارے ساتھ پورا پورا تعاون کیا۔ وہاں سست سمجھے جانیوالے خاندان کے بچوں اور خاص کر مستورات نے بڑھ چڑھ حصہ لیا اور باقاعدگی کے ساتھ روزانہ قرآن پڑھنے کے لئے آتی رہیں۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ نے تین اجلاس کروائے جس میں کثرت کے ساتھ تمام مستورات بڑے شوق اور ذوق کے ساتھ شامل ہوئیں۔ اس سے میں نے محسوس کیا ہے کہ اگر ..... میاں بیوی یا بہن بھائی ملکر تحریک وقف عارضی میں حصہ لیں تو مردوں اور عورتوں دونوں حصوں میں باحسن طریق تربیت ہو جاتی ہے"

وصولی چندہ تحریک جدید کی طرف توجہ کی ضرورت

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کے ۱۷ سال میں سے اب چھ مہینے گذر چکے ہیں اور ابھی تک اکثر جماعتوں سے نصف رقم بھی وصول نہیں ہوئی جو قابل ذکر ہے۔ اسلئے تمام جماعتوں سے گذارش ہے کہ وہ اب وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائیں تا مبلغین کرام کو جو ہزاروں میل دور اعلائے کلمۃ اللہ میں مصروف ہیں۔ بروقت مرکز سے امداد بھجوائی جا سکے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تعلیم الاسلام کالج انٹر ہاکی ٹیم کے ممبر کی کامیابی

تعلیم الاسلام کالج کے انٹر ہاکی ٹیم کے کپتان محمود احمد صاحب بھٹی امسال خدائے فضل و کرم سے سرگودھا بورڈ ہاکی ٹیم کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان کے لئے اور ادارہ تعلیم الاسلام کالج کے لئے بابرکت اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج)

آپکی اہم ذمہ داری کا انتظار ہے

ماہ شہادت (اپریل) ختم ہونے کو ہے۔ بہت کم مجالس نے اپنی اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دی۔ اور رپورٹ کارگذاری ماہ امان (مارچ) مرکز میں بھجوائی ہے۔ قائدین مجالس سے التماس ہے کہ جنہوں نے ابھی تک رپورٹ کارگذاری ماہ امان (مارچ) نہیں بھجوائی جلد از جلد بھجوائیں۔ آپ کی رپورٹ کا مرکز کو شدت سے انتظار ہے

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

بقیہ صفحہ ۲

فاؤنڈیشن ویٹیکن کے حکام کو کئی مرتبہ پیش کر چکی ہے کہ گذشتہ سال کے کفن کے تین روزہ سائنسی معائنہ کے نتائج شائع کئے جائیں ویٹیکن کے ترجمان ہفت روزہ نے کفن کی ایک رنگدار تصویر بھی شائع کی تھی۔

(نوائے وقت لاہور ۲۳ اپریل)

عظیم الشان بشارت

سیدنا حضرت خاتم الانبیاء والمرسلین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں :-

مَن بَنٰی لِلّٰہِ مَسْجِداً بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتاً فِی الْجَنَّۃِ

یعنی جو مخلص بندہ اس دنیا میں اللہ تعالےٰ کے لئے مسجد بناتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔

چنانچہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اپنے محسن اور محبوب آقا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مذکورہ بالا ارشاد مقدس کی تعمیل میں تمام غیر ممالک میں مساجد تعمیر کروانے کا عزم صمیم فرمایا۔ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں :-

"ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے اور تمام غیر ممالک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائیں۔"

خدا تعالےٰ کے فضل سے اس وقت غیر ممالک میں مساجد تعمیر کروائی جا رہی ہیں۔ جن سے اللہ اکبر کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔

پس جماعت احمدیہ کے تمام مردوں۔ عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ کے نام کو بلند کرنے کے لئے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

الوداعی تقریب جماعت دہم تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں

مورخہ ۲۱ مارچ ۱۹۷۰ء کو ٹی آئی ہائی سکول گھٹیالیاں کی جماعت دہم کی الوداعی تقریب منعقد ہوئی جس کی صدارت مکرم منظور احمد صاحب شاکر ایم اے بی۔ ایڈ ہیڈ ماسٹر سکول ہذا نے کی۔ جماعت نہم نے ..... طلبائے جماعت دہم کو چائے کی دعوت دی جس میں تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ تعلیم الاسلام پرائمری سکول اور تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں کا تمام عملہ اور سٹوڈنٹس یونین کے عہدیداران اور مانیٹرز صاحبان بھی مدعو تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم عبد الرؤف متعلم جماعت نہم نے کی ازاں بعد عزیز منور احمد جماعت نہم نے نظم پڑھی بعد ازاں عزیز مختار احمد صاحب طاہر متعلم جماعت نہم نے طلبائے جماعت دہم کی طرف سے الوداعی ایڈریس پیش کیا۔ جماعت دہم کی طرف سے جواب ایڈریس عزیزم محمد شریف بٹ نے پیش کیا۔ اس کے بعد محترم ہیڈ ماسٹر صاحب نے طلباء کو بیش قیمت نصائح سے نوازا آپ کے ارشاد کے ماتحت خاکسار (نذیر احمد خادم) نے بھی طلباء کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ زندگی کے ہر مقام اور موقع پر وہ اسلام کو ہی اپنا اوڑھنا بچھونا بنائیں اور حضرت مصلح موعودؓ کے اس شعر کو اپنے لئے مشعل راہ بنائے رکھیں کہ ؎

تم مدبر ہو کہ جرنیل ہو یا عالم ہو
ہم نہ خوش ہوں گے کبھی تم میں اگر اسلام نہ ہو

(نذیر احمد خادم سٹاف سیکرٹری ٹی۔ آئی۔ ہائی سکول گھٹیالیاں)

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات قریب آگئے

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اطفال کے چار سالانہ امتحانات ہوتے ہیں امسال یہ امتحان ۲۹ مئی بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔ بہت تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں۔ اسلئے قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ :

۱۔ امتحانات کی تیاری کی رفتار تیز کر دیں
۲۔ سب بچوں کو کسی نہ کسی امتحان میں ضرور شامل کریں۔
۳۔ بچوں کی مطلوبہ تعداد سے مرکز کو آگاہ کریں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مڈل کے امتحان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا سو فیصد نتیجہ

یہ امر باعث مسرت ہے کہ امسال مڈل کے وظیفہ کے امتحان میں سکول ہذا کی طرف سے ۲۳ طلباء شامل ہوئے اور سبھی کامیاب ہوئے۔ الحمد للہ۔ چند ایک طلباء کا وظیفہ متوقع ہے۔ تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے۔

نام	حاصل کردہ نمبر	نام	حاصل کردہ نمبر
فہیم احمد رشید	۶۸۰	عبد الخالق خالد	۶۱۷
ہارون شریعت	۶۰۸	ضیاء الحق انور	۵۷۶
مبشر احمد نجم	۵۸۴	نصیر احمد	۵۰۲
رشید احمد عارف	۵۷۴	جاوید احمد	۴۸۳
آفتاب ندیم	۵۰۸	طارق حسن	۵۸۴
مرزا محمود احمد	۵۶۰	سعید احمد	۵۱۰
عبد الحی	۴۵۶	محمد لئیق احمد	۴۲۲
جلال محمد	۵۳۸	نسیم اللہ خان	۴۶۵
خلیل الرحمان طاہر	۴۹۹	منیر احمد چوہدری	۴۹۸
مبشر احمد	۴۷۸	مظفر احمد	۴۸۴
محمد نعیم	۴۷۷	فضل الرحمان	۴۷۶
مبشر احمد زاہد	۴۰۳		

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ)

اعلان نکاح

میری بیٹی عزیزہ امۃ المعبود کا نکاح عزیزم مبارک احمد صاحب جمیل ایم اے ایم۔ او۔ ایل ابن احمد دین صاحب جمیل مرحوم۔ دار البرکات ربوہ کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق پر مورخہ ۱۳ اپریل بروز پیر محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے اور سلسلہ کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر عبد المنان دار الرحمت شرقی۔ الف ربوہ

ستر آیات کے متعلق رپورٹ بھجواتے رہیں

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اور عہدیداران مجلس اطفال کا فرض ہے کہ وہ اطفال الاحمدیہ کو سورہ بقرہ کی ابتدائی ستر آیات یاد کروانے کا مستقل انتظام کریں اور اپنی مساعی کے نتائج سے مرکز کو آگاہ رکھیں ساتھ کے ساتھ رپورٹ بھجواتے رہیں تاکہ آپ کی مساعی کا علم ہوتا رہے۔ جب تک سارے اطفال آیات یاد نہیں کر لیتے یہ کام برابر جاری رکھیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رسالہ تشحیذ الاذہان رعائتی قیمت پر

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے اجازت دی ہے کہ ایک محدود تعداد میں رسالہ تشحیذ الاذہان رعائتی قیمت پر جاری کر دیا جائے۔ پانچ روپے کی بجائے صرف تین روپے ادا کر کے آپ اپنے بچوں کے نام سال بھر کے لئے رسالہ جاری کروا سکتے ہیں۔ یہ رعائت صرف نئے خریداران کے لئے ہوگی اور صرف ایک سال کے لئے ہوگی۔ اس رعائت سے فائدہ اٹھانے کے لئے آج ہی رسالہ کی خریداری قبول فرمائیں۔ رقم مینیجر رسالہ تشحیذ الاذہان ربوہ کے نام ارسال کریں

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسیر بوٹی

کینسر، ناسور، کھنسی، پھوڑا
مصفی خون، نیز جگر معدہ، اور دل کی تقویت کے لئے
بے نظیر ہے۔ بھوک نہ لگنے کا شرطیہ علاج
قیمت ایک ماہ تین روپے

تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق۔ ربوہ

شربت فرحت افزا

موسم گرما کا بہترین مشروب

یہ شربت
مفرح اور مقوی قلب ہے

موسم گرما کے
مضر اثرات سے محفوظ رکھتا ہے

لو اور پیاس کا بہترین علاج ہے
قیمت فی بوتل چار روپے صرف

خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ

دعائے نعم البدل

میرے بھائی میاں محمد خان کا لڑکا بعمر نو ماہ فوت ہو گیا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو نعم البدل عطا فرمائے۔ (میاں نوم احمد امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ آباد)

شکریۂ احباب!

والد محترم غلام حیدر صاحب بھٹی کی وفات پر بہت سے دوستوں کی طرف سے ہمدردی کے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ چونکہ سب احباب کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا ممکن نہیں۔ اس لئے روزنامہ الفضل کی معرفت سب دوستوں، عزیزوں اور بزرگوں کا تہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

(عبدالغفور بھٹی، ریلوے ڈیزل شاپ، راولپنڈی)

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ شہادت (اپریل) کا چندہ جلد بھجوائیں

ماہ اپریل ختم ہو چکا ہے لیکن ابھی تک متعدد مجالس کی طرف سے اس ماہ کا چندہ موصول نہیں ہوا۔ تمام قائدین سے التماس ہے کہ اپنی اپنی مجلس کا جائزہ لیں اور اگر یہ چندہ مرکز کو ارسال نہیں کیا۔ تو فوری طور پر مرکز کو ارسال فرمائیں۔ تمام رقوم مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کیا آپ کو نتیجے کا انتظار ہے

میٹرک کا امتحان تو آپ دے ہی چکے ہیں آپ کو اب نتیجے کا انتظار ہے کہتے ہیں انتظار بری بلا ہے اور پھر جب فرصت اور بے کاری بھی اس کے ساتھ ہوں تو زندگی تلخ اور بے کیف لگتی ہے لیکن

انہی بے کیف لمحوں کو پُر کیف بھی بنایا جا سکتا ہے فارغ رہنے کی بجائے خود کو مصروف رکھنے سے انتظار کی گھڑیاں سہل اور مختصر ہو جاتی ہیں۔ آئیے ہم آپ کو مصروف رہنے کا کارآمد اور کم خرچ طریقہ بتاتے ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس میں داخلہ لیجئے شارٹ ہینڈ اور ٹائپ سیکھ کر اپنے ملک و قوم کی خدمت کیجئے۔

فیس شارٹ ہینڈ ۱۰-۰۰ روپے ماہانہ عرصہ ۱۰ ماہ
فیس ٹائپ رائٹنگ ۵-۰۰ روپے ماہانہ عرصہ ۴ ماہ

انسٹرکٹر انسٹی ٹیوٹ آف کامرس
دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کے بھائی نذیر احمد صاحب تین ماہ سے گردوں میں درد کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ جس کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ نیز خاکسار کی اہلیہ صاحبہ بھی دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے مردوں کی صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال مسجد احمدیہ جڑانوالہ)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے قیام کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہے اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

قابل تقلید نمونہ!

محترم الحاج میاں محمد شریف صاحب موصی نمبر ۹۲۳۹ بہشتی مقبرہ گوجرانوالہ نے اپنی وصیت کا حصہ آمد ۱/۹ کی بجائے ۱/۹ کر دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ موصی موصوف کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو زیادہ سے زیادہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

میرے چچا زاد بھائی بشیر احمد صاحب اختر ایم ایس سی (مقیم سیرالیون) کو اللہ تعالیٰ نے ایک بچی سے جو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔

نومولود صاحبزادہ محمد الدین صاحب دارالرحمت غربی کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ نومولود کو اللہ تعالیٰ صحت و عافیت والی دراز عمر عطا فرمائے۔ خدمت دین کے لئے مفید وجود ثابت ہو۔ نیز ہر قسم کی نعمتوں سے حصہ پائے۔ آمین۔

(ناصر احمد کارکن دفتر الفضل ربوہ)

ضروری اعلان

بل اخبار الفضل ماہ اپریل ۱۹۷۰ء جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ مئی ۱۹۷۰ء تک فرما دیں۔ بصورت دیگر ان کے بنڈلوں کی ترسیل مجبوراً روک دی جائیگی

(منیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

حضور ایدہ اللہ کے سفر مغربی افریقہ کے مختصر کوائف

(بقیہ صفحہ اوّل)

ساتھ لے کر ابادان جانے کے لئے روانہ ہوئے۔ ابادان کی آبادی ساٹھ لاکھ سے زیادہ ہے یہاں جماعت کی مسجد ہے اور ایک مضبوط جماعت قائم ہے لیگوس سے ابادان کا فاصلہ ۱۰۸ میل کے قریب ہے سارا راستہ بے حد سرسبز اور دلفریب ہے۔ سبزہ ہی سبزہ دکھائی دیتا ہے۔ Landscape بھی بے حد خوبصورت ہے Ife-Ife یہاں سے تقریباً راستے کے وسط میں واقع ہے شگامو جو ایک کافی بڑا قصبہ ہے اس کے شروع میں ایک راؤنڈ اباؤٹ Roundabout ہوٹل ہے۔ اس کا مالک پرنس عزیمت اوڈی ٹولا بڑے خاندان سے تعلق رکھتا ہے ہوٹل کے پاس سڑک پر چند منٹ کے لئے کاریں رکیں تو عزیمت اوڈی ٹولا صاحب بھاگ کر آئے اور کہا کہ یہ حضرت امیر المومنین حضرت حافظ مرزا ناصر احمد (ایدہ اللہ تعالیٰ) ہیں میں نے ان کو ٹیلیویژن پر دیکھا ہے۔ میری خوش قسمتی ہوگی اگر ہوٹل میں تشریف لائیں ظہر کی نماز حضور نے Ife-Ife کی مسجد میں ادا فرمائی۔ کھانا بھی وہیں کھایا سوا چار بجے شام ابادان پہنچے۔ ابادان کے احباب شہر سے باہر حضور کے استقبال کے لئے پہنچے ہوئے تھے حضور سیدھے ماپو (MAPO) ہال میں تشریف لے گئے جہاں حضور کا لیکچر تھا۔ سورہ فاتحہ کی تلاوت فرمائی تو سارا ہال آمین کی آواز سے گونج اٹھا یہاں آمین بہت بلند لیکن خوش آئند آواز سے کہتے ہیں۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ لوگ گیلریوں میں بھی کھڑے تھے اور کھڑکیوں کے باہر بھی اچھا خاصا جمگھٹا تھا۔ حاضری ایک ہزار سے زائد تھی۔ حاضرین میں اکثریت طلباء اور اساتذہ اور دیگر Intellectuals کی تھی۔ تقریر کے درمیان ابادان کے مفتی اعظم مع اپنے ساتھیوں کے عرب لباس پہنے ہوئے تشریف لائے۔ اور یہاں کے رواج کے مطابق احتراماً ننگے پاؤں ہو کر سلام بجا لائے حاضرین میں سے چند ایک کے نام درج ذیل ہیں

۱۔ پروفیسر (M. S. Olagoke) آدل گورے صدر شعبہ عربی و اسلامک سٹڈیز ابادان یونیورسٹی۔

۲۔ ڈاکٹر رؤف الفانجا (ROUF ALFONJA) سابق نیشنل پریذیڈنٹ مسلم سٹوڈنٹس سوسائٹی

۳۔ ڈاکٹر ایف ایچ المصری (Dr. F. H. ELMESRY) پروفیسر عربک ابادان یونیورسٹی (سوڈانی)

۴۔ ڈاکٹر ایم اے عبدالہ پروفیسر ابادان یونیورسٹی

۵۔ پروفیسر ایم ایس آل بہ " "

۶۔ " این والی الجبوری " (عراقی)

۷۔ ڈاکٹر ایم گورس والا " "

۸۔ ڈاکٹر بی ایم خان سپیشلسٹ Adeoyo ہسپتال۔ ابادان۔

۹۔ ڈاکٹر اے آر آئی ڈوئی پروفیسر "

۱۰۔ الحاج RUFAI مفتی اعظم مغربی نائیجیریا

۱۱۔ ایل ایرے SALAMI سالامی جج کسٹمری کورٹ۔

۱۲۔ چیف آف Aolin آف Bolicider General

۱۳۔ الحاج موگاجی Mogaji چیف امام انصار الدین سوسائٹی ابادان

۱۴۔ الحاج Y. O. Egbejem چیئرمین ابادان Naraireddin Society

۱۵۔ الحاج Bol Babelakeim بابے لاکیم۔ چیئرمین مسلم ایسوسی ایشن آف نائیجیریا

۱۶۔ الحاج O. B. Cegum (او۔ بی۔ سی گان) چیئرمین جج بورڈ۔

۱۷۔ پروفیسر Balo F Shamsuddeen ڈین ایجوکیشن ابادان یونیورسٹی۔

۱۸۔ الحاجہ Adeloke چیئرمین مسلم ایسوسی ایشن آف نائیجیریا (لیڈیز سیکشن)

۱۹۔ حکیم Hammani Lagos بالی الیاس بولٹو دین سوسائٹی (Bolutudeen Society)

۲۰۔ ڈاکٹر لیشی Leshi یونیورسٹی ٹیچنگ ہاسپٹل ابادان

نمائندگان

۲۱۔ احمدیہ موومنٹ آف نائیجیریا

۲۲۔ انصار الدین سوسائٹی ابادان

۲۳۔ نور الدین Nawaid سوسائٹی ابادان

۲۴۔ دی اسلامک یوتھ لیگ۔

۲۵۔ الیسا بالو دین سوسائٹی

۲۶۔ کاؤنسل آف مسلم کمیونٹی ابادان

۲۷۔ زمرۃ المومنین ویمن سٹیٹ آف نائیجیریا

۲۸۔ Shamsuddeen اسلامک سوسائٹی

۲۹۔ ٹاپا مسلم ایسوسی ایشن Tapa

۳۰۔ حزب اللہ الغالب مشن Hizbullah Algalibe

۳۱۔ Tijaniyah مسلم سوسائٹی۔

۳۲۔ زمرۃ الحجاجی سوسائٹی Zumratul Hajaji

۳۳۔ یونائیٹڈ مسلم یوتھ ایسوسی ایشن

۳۴۔ ابادان ڈسٹرکٹ امامز Imams

۳۵۔ مسلم ایسوسی ایشن آف ابادان۔

۳۶۔ Lamale Ahlin Islamic Society

۳۷۔ مسلم سکولوں کے نمائندے جو سیکنڈری سکولوں اور ٹیچرز ٹریننگ کالج میں پڑھتے ہیں

۳۸۔ مسلم سٹوڈنٹس سوسائٹی ابادان

۳۹۔ احمدیہ گرامر سکول ابادان کے طلباء

۴۰۔ مسلم سیکنڈری سکول کے طلباء

۴۱۔ Asalaki-Din سیکنڈری سکول ابادان کے طلباء

۴۲۔ دوسرے اداروں کے نمائندگان

۴۳۔ جماعت احمدیہ کے نمائندگان

ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ پانچ سو کرسی بچھے ہوئے تھے اور باقی گیلریوں میں کھڑکیوں میں جہاں کہیں کھڑے ہونے کے لئے جگہ تھی اور حتیٰ کہ ہال کے باہر بھی شائقین کا جمگھٹا لگا ہوا تھا۔ جتنے لوگ بیٹھے تھے اتنے ہی تقریباً کھڑے تھے۔ انگریزی تقریر کا ترجمہ ہمارے احمدی بھائی ظفر اللہ الیاس صاحب جو سٹیٹ بنک آف نائیجیریا میں آفیسر ہیں نے کیا تقریر کے بعد نائیجیریا کے احمدیوں نے عشق و محبت کے جذبات سے بے قابو ہو کر جس بے تابی سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مصافحہ کا شرف حاصل کرنا چاہا۔ اس کا اندازہ کچھ دیکھنے والے ہی کر سکتے ہیں۔ لوگ ایک دوسرے پر ٹوٹے پڑتے تھے ہال سے حضور سیدھے مسجد احمدیہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں نماز عصر ادا فرمائی۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا نے بھی مستورات والے حصے میں نماز باجماعت میں شمولیت فرمائی۔ نماز سے فراغت کے بعد حضور ابادان کے Premier ہوٹل میں تشریف لے گئے۔ جہاں جماعت نے حضور کی رہائش کا انتظام کیا ہوا تھا۔ لیکن رہائش کا تو سوال نہ تھا۔ جائے حضور نے نیچے لاؤنج میں ہی نوش فرمائی۔ ابھی سورج غروب نہیں ہوا تھا ہمارے بھائی عالم وزیری عبدو صاحب جو گورنمنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری ہیں اور عرصے سے زیر تبلیغ تھے نے حضور سے فرمایا کہ سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے فیصلہ کریں کہ بیعت کرنی ہے۔ عالم صاحب عرصہ سے لٹریچر کا مطالعہ کر رہے تھے۔ جماعت کا مشہور ترجمہ قرآن ہر وقت ان کے زیر مطالعہ رہتا ہے۔ انکی مخلصانہ خدمات کو جو انہوں نے اس دورے کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قرب میں سرانجام دیں۔ اللہ تعالیٰ نے نواز دیا۔ اور انہیں انشراح بخشا اور مسیح موعود علیہ السلام کے فرزندوں میں انہیں شامل کر دیا۔ عبدو صاحب تقریباً سارا سارا وقت حضور کی کار کو ڈرائیو کرنے کی سعادت حاصل کرتے رہے۔ چنانچہ پرمیشر ہوٹل میں انہوں نے بیعت کر لی۔ حضور پیار سے ان کو اپنا NEW BORN بیٹا کہہ کر پکارتے ہیں۔ حضور نے تحفۃً ایک انگوٹھی بھی پہنائی جس پر

الیس اللہ بکاف عبدہ

کندہ ہے۔ واپسی پر شگامو میں TRAFFIC JAM ہونے کی وجہ سے تقریباً ایک گھنٹہ چالیس منٹ رکنا پڑا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خود کار سے اتر کر TRAFFIC کو GUIDE کرتے رہے۔ رات واپس فیڈرل ہوٹل میں بہت دیر سے پہنچے۔ یعنی ساڑھے بارہ بجے پاکستان وقت کے مطابق صبح ۴ بجکر ۳۰ منٹ پر!

(باقی)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

درخواست دعا

خاکسار کی دونوں آنکھوں میں زول الماء ہے فی الحال بائیں آنکھ کا اپریشن مورخہ ۱۷ اپریل کو گنگا رام ہسپتال لاہور میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش طور پر ہو چکا ہے اور اس وقت تک کوئی تکلیف بھی نہیں ہے میں ناچیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ مبارک افراد بزرگان سلسلہ اور احباب کرام کی خدمت میں بصد ادب ملتجی ہوں کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس اپریشن کو میرے لئے مفید اور ذریعہ شفا بنا دے اور اس میں کسی قسم کی پیچیدگی پیدا نہ ہو۔ دائیں آنکھ ابھی اپریشن کے قابل نہیں ہے

(قاضی عبدالرحمٰن سابق سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ حال نزیل ۷۸-۳-۷ سمن آباد۔ لاہور)

۲۔ میرے والد محمد عاشق صاحب سیال سرگانہ ۱۴ اپریل سے میو ہسپتال میں داخل ہیں اور مختلف عوارض سے بیمار ہیں

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (والدہ مظفر دار الصدر غربی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴